

تَرْجَمَةُ الْقُرْآنِ الْمَجِيدِ

جماعت نہم



سُورَةُ الْفُرْقَانِ

Download All Subjects Notes from website www.lasthopestudy.com



درست جواب کی نشان دہی کیجیے۔

1

- i "حق و باطل کے درمیان فیصلہ کرنے والا" معنی ہے: (الف) قرآن کا (ب) فرقان کا (ج) ذی شان کا (د) رحمان کا
- ii سُورَةُ الْفُرْقَانِ کے آخر میں صفات بیان کی گئی ہیں: (الف) مجاہدین کی (ب) تاجروں کی (ج) شہیدوں کی (د) رحمان کے بندوں کی
- iii قرآن مجید نازل کیا گیا: (الف) مسلمانوں کے لیے (ب) عربوں کے لیے (ج) تمام جہانوں کے لیے (د) اہل علم کے لیے
- iv رحمان کے بندے زمین پر چلتے ہیں: (الف) تیز تیز (ب) آہستہ آہستہ (ج) اکڑ اکڑ کر (د) عاجزی کے ساتھ
- v اللہ تعالیٰ کے نزدیک خاص مقام ملتا ہے: (الف) خاندان سے (ب) حسب نسب سے (ج) اچھے کردار سے (د) خوب صورتی سے

مختصر جواب دیجیے۔

2

- i سُورَةُ الْفُرْقَانِ کو یہ نام کیوں دیا گیا؟
- ii سُورَةُ الْفُرْقَانِ کا خلاصہ لکھیں؟
- iii سُورَةُ الْفُرْقَانِ کے اہم علمی و عملی نکات میں سے دو تحریر کیجیے۔

جوابات

- (i) سُورَةُ الْفُرْقَانِ کو یہ نام کیوں دیا گیا؟
- جواب: سُورَةُ الْفُرْقَانِ کی پہلی آیات میں قرآن مجید کو فرقان قرار دیا گیا ہے یعنی حق اور باطل کے درمیان فیصلہ کرنے والی کتاب۔ اسی مناسبت سے اس سورت کا نام سُورَةُ الْفُرْقَانِ ہے۔

(ii) سُورَةُ الْفُرْقَانِ کا خلاصہ لکھیں۔

جواب: سُورَةُ الْفُرْقَانِ کا خلاصہ "اسلام کے بنیادی عقائد کا اثبات اور کفار کے اعتراضات کا جواب" ہے۔

(iii) سُورَةُ الْفُرْقَانِ کے اہم علمی و عملی نکات میں سے دو تحریر کیجیے۔

جواب: سُورَةُ الْفُرْقَانِ کے دو اہم علمی و عملی نکات:

☆ قرآن مجید حق اور باطل میں فرق کرنے والا کلام ہے، جو تمام جہانوں کے لیے نازل کیا گیا ہے۔

☆ اللہ تعالیٰ، حضرت محمد رسول اللہ ﷺ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ اور قرآن مجید پر اعتراضات کا بنیادی سبب قیامت کو جھٹلاتا ہے۔

درج ذیل میں سے کوئی سے پانچ قرآنی الفاظ کے معنی لکھیں:

3



معنی	الفاظ	معنی	الفاظ
وہ نہیں گر پڑتے	لَمْ يَخْرُوْا	آنکھوں کی ٹھنڈک	قُرَّةَ أَعْيُنٍ
ٹھہرنے کی جگہ	مُسْتَقْرًا	ہماری اولاد	ذُرِّيَّتِنَا
وہ رات گزارتے ہیں	يَبِيئُونَ	دور کر دے	إِصْرٍ
		وہ چلتے ہیں	يَبْشُرُونَ

دی گئی آیات کا با محاورہ ترجمہ لکھیں۔

4

i) لَيْسَ ارَادَ أَنْ يَدَّكَرَ أَوْ ارَادَ شُكُورًا ۝۳۱

ii) إِنَّهَا سَاءَتْ مُسْتَقْرًا وَمُقَامًا ۝۳۲

iii) وَمَنْ تَابَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَإِنَّهُ يَتُوبُ إِلَى اللَّهِ مَتَابًا ۝۳۳

iv) وَالَّذِينَ لَا يَشْهَدُونَ الرُّورَ وَإِذَا مَرُّوا بِاللَّغْوِ مَرُّوا كِرَامًا ۝۳۴

ترجمہ

(ii) لَبِنَ اَنَّا اَنْ يَّذَكَّرَ اَوْ اَنَّا شُكِّرًا ۝

ترجمہ: اس (فحص) کے لیے جو نصیحت حاصل کرنا چاہے یا شکر گزار بننا چاہے۔

(iii) اَلِهَاسَاۓتُ مُسْتَكْفَرًا ۝

ترجمہ: بے شک وہ مری جگہ ہے (تھوڑی دیر) ٹھہرنے اور (مستغفل) رہنے کے لحاظ سے۔

(iii) وَمَنْ تَابَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَا يَخُوبُ اِلَى اللّٰهِ مَتَابًا ۝

ترجمہ: اور جو توبہ کرے اور نیک عمل کرے تو بے شک وہ اللہ ہی کی طرف رجوع کرتا ہے۔

(iv) وَالَّذِيْنَ لَا يَشْهَدُوْنَ الرُّوْزَ وَ لَآ اَمْوَالٌ بِاللِّغْوِ مَرْوًا ۝

ترجمہ: اور وہ جو جھوٹی گواہی نہیں دیتے اور جب کسی بے کار بات پر ان کا گزر ہوتا ہے تو شریفانہ انداز سے گزر جاتے ہیں۔

5

تفصیلی جواب دیجیے۔

سُوْرَةُ الْفُرْقَانِ پر ایک مفصل مضمون تحریر کیجیے۔

جواب: تعارف:

سُوْرَةُ الْفُرْقَانِ مکی سورت ہے۔ اس میں ستر (77) آیات ہیں۔

فرقان کا معنی:

فرقان کا معنی ہے: حق و باطل کے درمیان فیصلہ کرنے والا۔ اس سورت کی پہلی آیات میں قرآن مجید کو فرقان قرار دیا گیا ہے۔ یعنی حق اور

باطل کے درمیان فیصلہ کرنے والی کتاب۔ اسی مناسبت سے اس سورت کا نام سُوْرَةُ الْفُرْقَانِ ہے۔

سُوْرَةُ الْفُرْقَانِ کا خلاصہ:

سُوْرَةُ الْفُرْقَانِ کا خلاصہ ”اسلام کے بنیادی عقائد کا اثبات اور کفار کے اعتراضات کا جواب“ ہے۔

سُوْرَةُ الْفُرْقَانِ کے مضامین:

اللہ تعالیٰ کی عظمت، حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صَلَّى اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ اور قرآن مجید کی حقانیت

کا بیان:

سُوْرَةُ الْفُرْقَانِ کے آغاز میں اللہ تعالیٰ کی عظمت، حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صَلَّى اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ اور قرآن مجید کی حقانیت کا جامع بیان ہے۔

جموئے خداؤں کی بے بسی اور لاچارگی کا ذکر ہے۔ قرآن مجید اور عقیدہ

رسالت پر مشرکین کے اعتراضات کا بھرپور جواب دیا گیا ہے۔

معبود باطلان کا رد:

اس سورت میں جموئے خداؤں کی بے بسی اور لاچارگی کو واضح کیا گیا ہے۔

گستاخان رسول اللہ خاتم النبیین صَلَّى اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی مذمت:

اس سورت میں حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صَلَّى اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی شان میں گستاخی کرنے والے ظالموں

کی حسرت کا بیان ہے۔

عذاب الہی کا بیان:

انبیاء کرام علیہم السلام کو جھلانے والی قوموں پر اللہ تعالیٰ کے عذاب کا ذکر کر کے قریش مکہ اور ایسے تمام مجرموں کو اللہ تعالیٰ کے عذاب سے ڈرایا گیا ہے۔

عہد الرحمن کی صفات:

- 1 سُورَةُ الْفُرْقَانِ کے آخر میں رحمان کے پسندیدہ بندوں کی صفات کا بیان ہے۔
- 2 یہ زمین پر عاجزی اور وقار کے ساتھ چلتے ہیں۔
- 3 اگر جاہل لوگ ان سے الجھتا ہیں تو یہ ان کے ساتھ نہیں الجھتے۔
- 4 پوری پوری رات خواب غفلت میں نہیں پڑے رہتے بلکہ اللہ تعالیٰ کی عبادت سے راتوں کو آباد رکھتے ہیں۔
- 5 زندگی کے ہر معاملے کی طرح مال خرچ کرنے میں بھی میانہ روی سے کام لیتے ہیں، نہ تو بخل کرتے ہی نہ فضول خرچی۔
- 6 انسانی جان کی حرمت اس قدر ملحوظ رکھتے ہیں کہ کسی کو ناحق قتل نہیں کرتے۔
- 7 بدکاری سے کوسوں دور رہتے ہیں۔
- 8 جھوٹ اور گناہوں کی مجلسوں کے قریب نہیں جاتے۔
- 9 فضول باتوں اور فضول کاموں سے انھیں مرد کار نہیں۔
- 10 بغیر تحقیق کسی کام میں نہیں پڑتے اور بغیر تصدیق ہر بات کو مان نہیں لیتے۔

اس سورت کا مرکزی مضمون:

اس سورت کا مرکزی مضمون یہ ہے کہ اس میں اللہ تعالیٰ نے توحید، نبوت اور قیامت کے احوال کے بارے میں بیان فرمایا۔

